البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ
ڈائریکٹرز جائزہ

31 مارچ 2024ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے توسط سے ہمارے لیے پیش کرنا باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

نئی حکومت نے فروری 2024 میں ہونے والے عام انتخابات کے بعد ملکی امور کی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ معاشی اشاریوں نے بحالی کی ابتدائی علامات ظاہر کرنی شروع کردی ہیں، جو مالی سال 2024 میں جی ڈی پی کے پرامید منظرنامے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ درآمدی پابندیوں کے خاتمے سے رسد (سپلائی) کی رکاوٹوں میں کمی آئی ہے جس کے سبب معاشی سرگرمیوں میں تیزی دیکھنے میں آئی۔ روپے کی قدر میں استحکام آیا ہے اور اسٹاک ایکسچینج نے کارکردگی میں بہتری دکھائی ہے جو معاشی بحالی کے لئے سازگار ماحول کی عکاسی کرتی ہے۔ دسمبر 2024 میں ختم ہونے والی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرح نمو 1.1 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ گزشتہ سال کے تقابلی عرصے کے دوران یہ شرح 2.2 فیصد تھی۔

مارچ 2024 میں سال بہ سال کی بنیاد پر CPI افراط زر 20.7 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جو اس سے پچھلے مہینے میں 23.1 فیصد تھا جبکہ مارچ 2023 میں یہ 35.4 فیصد تھا۔ افراط زر پر قابو پانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے مارچ 2024 میں شرح سود 22 فیصد پر برقرار رکھی۔ تاہم، یہ دیکھا گیا ہے کہ توانائی کی انتظامی قیمتوں میں بڑی ایڈجسٹمنٹس نے افراط زر میں کمی کی متوقع رفتار کو سست کردیا ہے، دوسری طرف 'نان انرجی' افراط زر توقعات کے مطابق بدستور معتدل سطح پر ہے۔

مالی سال 2024 میں جولائی 2023 اور مارچ 2024 کے درمیان اشیاء کی مجموعی برآمدات میں 9 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 22.9 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں، جو گزشتہ سال کے تقابلی عرصے میں 21 بلین ڈالر تھیں جبکہ اشیاء کی مجموعی درآمدات 8.7 فیصد کم ہوکر 39.9 بلین ڈالر رہیں جو گزشتہ سال کے تقابلی عرصے میں 43.7 بلین ڈالر تھیں۔ اس کے نتیجے میں جولائی 2023 اور مارچ 2024 کے دوران تجارتی خسارہ 17 بلین ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ سال کے تقابلی عرصے میں 22.7 بلین ڈالر تھا۔

مارچ 2024 میں ملک کے مجموعی زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 13.4 بلین ڈالر ہو گئے، جس میں اسٹیٹ بینک کے ذخائر 8.1 بلین ڈالر اور بینکوں کے ذخائر 5.3 بلین ڈالر ریکارڈ کیے گئے۔ ستمبر 2023 کے اوائل میں پاکستانی روپے کی قدر 307 روپے فی

امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح کو چھونے کے بعد سے بڑھنا شروع ہو گئی ہے۔ مارچ 2024 کے اختتام پر شرح تبادلہ 278 روپے فی امریکی ڈالر تھی جبکہ دسمبر 2023 میں یہ 282 روپے فی امریکی ڈالر تھی۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) کی کارکردگی 2024 کے اوائل میں اتار چڑھاؤ کا شکار رہی۔ جس نے 31 جنوری 2024 کو 61,979 پوائنٹس کی کم ترین سطح کو چھوا، تاہم فروری 2024 میں ہونے والے عام انتخابات کے بعد اسٹاک مارکیٹ میں بہتری آنا شروع ہوئی اور 31 مارچ 2024 کو اسٹاک مارکیٹ 67,005 پوائنٹس پر بند ہوئی۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالیاتی جھلکیاں

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	**31 مارچ 2024** **(غیر آڈٹ شدہ)**	**31 دسمبر 2023** **(آڈٹ شدہ)**	**فرق**
ڈپازٹس	199.1 بلین روپے	207.3 بلین روپے	(4.0%)
سرمایہ کاری	117.6 بلین روپے	122.9 بلین روپے	(4.3%)
فنانسنگ - خالص	77.5 بلین روپے	79.8 بلین روپے	(2.9%)
مجموعی اثاثے	245.2 بلین روپے	255.4 بلین روپے	(4.0%)
ایکویٹی	18.2 بلین روپے	18.3 بلین روپے	(0.5%)
کیپیٹل ایڈیکوئیسی ریشو (CAR)	20.87%	19.33%	1.54%

نفع ونقصان اکاؤنٹ	جنوری تا مارچ 2024	جنوری تا مارچ 2023	فرق
	(ملین روپے)		
حاصل شدہ پرافٹ/ریٹرن	9,132	7,771	17%
خرچ شدہ پرافٹ/ریٹرن	(6,125)	(4,969)	23%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**3,007**	**2,802**	**7%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	242	238	2%
زرمبادلہ سے آمدنی	441	344	28%
سیکورٹیز سے منافع	20	3	567%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	1	3	(67%)
مجموعی دیگر آمدن	**704**	**588**	**20%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(2,143)	(1,791)	(20%)
آپریٹنگ منافع	**1,568**	**1,599**	**(2%)**
ریورسل/(پروویژن) اور رائٹ آف۔خالص	280	(285)	(198%)
قبل از ٹیکس منافع	**1,848**	**1,314**	**41%**
ٹیکسیشن	(894)	(570)	57%
بعد از ٹیکس منافع	**954**	**744**	**28%**

مالیاتی کارکردگی

اللہ کے فضل و کرم سے بینک نے 2024ء کی پہلی سہ ماہی کے لئے اچھے مالی نتائج ریکارڈ کیے ہیں۔ کارکردگی میں اضافے اور بینک کے اہم مالیاتی اشاریوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز رہی۔ بینک کے ڈپازٹس مارچ 2024 میں 199.1 بلین روپے پر بند ہوئے جبکہ دسمبر 2023 میں یہ 207.3 بلین روپے ریکارڈ کیے گئے تھے۔ بینک کا کاسا (CASA) ڈپازٹ مکس مارچ 2024 میں 73 فیصد تک بڑھ گیا، جو دسمبر 2023 میں 72 فیصد تھا۔

نفع ونقصان کے کھاتے میں بینک کے حاصل کردہ خالص منافع میں 7 فیصد کا اضافہ ہوا اور یہ 3,007 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا جبکہ گزشتہ سال کے تقابلی عرصے میں یہ 2,802 ملین روپے تھا۔ دیگر آمدنی 704 ملین روپے رہی جو گزشتہ سال 588 ملین روپے تھی جس کی بنیادی وجہ رواں سال میں غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی اور فیس اور کمیشن آمدنی میں اضافہ ہے۔

انتظامی اخراجات میں بنیادی طور پر 2024 میں افراط زر کے دباؤ کی وجہ سے اضافہ ہوا۔ بینک اخراجات پر قابو پانے کی منظم پالیسی پر عمل پیرا ہے اور کاروباری ہم آہنگی کو بڑھا رہا ہے۔

اس عرصے کے دوران بینک نے 280 ملین روپے کی خالص پروویژن ریورسل ریکارڈ کی جبکہ گزشتہ سال کے تقابلی عرصے کے دوران 285 ملین روپے کا خالص پروویژن چارج وصول کیا گیا تھا۔ بینک کچھ پرانے دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے کے ساتھ ساتھ کوریج کے تناسب کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے اور ہمیں توقع ہے کہ 2024 کی بقیہ مدت کے دوران مزید تبدیلیاں آئیں گی۔

بینک نے مارچ 2023 کے مقابلے میں 28 فیصد اضافے کے ساتھ 954 ملین روپے کا خطیر خالص منافع ریکارڈ کیا۔

بینک اپنے کیپیٹل ایڈیکوئیسی ریشو (CAR) اور کم از کم سرمائے کی ضرورت (MCR) پر بآسانی عمل پیرا رہا۔ بینک کا کیپیٹل ایڈیکوئیسی ریشو (CAR) 31 مارچ 2024 کو نمایاں بہتری کے بعد 20.87 فیصد رہا جو کہ 31 دسمبر 2023 کو 19.33 فیصد تھا۔ کیپیٹل ایڈیکوئیسی ریشو میں اضافہ بنیادی طور پر اس مدت کے دوران بہتر منافع اور اپنے رسک ویٹڈ اثاثوں کے انتظام کے لئے بینک کے محتاط نقطہ نظر کی وجہ سے ہوا۔

بینک نے فی حصص آمدنی (EPS) 0.69 روپے فی حصص ریکارڈ کی، جو گزشتہ سال کے تقابلی عرصے کے دوران 0.54 روپے فی حصص ریکارڈ کی گئی تھی۔

مستقبل کا منظرنامہ

فروری 2024 میں عام انتخابات کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے اور نئی حکومت معاشی محاذ پر غیر ملکی قرضوں کی انتظام کاری، ادائیگیوں کے توازن، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور پاکستان میں سیاسی استحکام برقرار رکھنے جیسے متعدد چیلنجز کا جرات مندی سے سامنا کر رہی ہے۔ یہ پاکستان کی معیشت پر سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کرنے کے لئے ضروری ہے۔

حکومت نے ملک کے مالیاتی امور کی قیادت کے لئے ایک تجربہ کار بینکر کو وزیر خزانہ مقرر کیا ہے۔ حکومت نے اپنے ابتدائی دنوں میں آئی ایم ایف کے ساتھ پاکستان کے اسٹینڈ بائی معاہدے کے تحت دوسرے اور آخری جائزے پر مارچ 2024 میں اسٹاف

لیول معاہدے کے ذریعے ایک اہم سنگ میل حاصل کیا، جو آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری سے مشروط ہے۔ منظوری کے بعد پاکستان کو تقریباً 1.1 بلین ڈالر تک رسائی حاصل ہو گی۔

بینک ملک کی معاشی صورتحال کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور محتاط رویہ اپنانا جاری رکھے گا، ممکنہ حد تک لیکویڈیٹی برقرار رکھے گا اور اس غیر معمولی وقت میں اسپانسرز اور ڈپازٹرز کے پیسوں کی حفاظت کرتا رہے گا۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2022 کو ختم ہونے والے سال کے لئے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ نے طویل مدتی درجہ بندی کو "+A" اور قلیل مدتی درجہ بندی کو "A-1" پر برقرار رکھا ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُر خلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

محمد عاطف حنیف	ڈاکٹر جہاد النقلہ
چیف ایگزیکٹو آفیسر	چیئرمین

23 اپریل 2024ء

کراچی